صبر سفر ...

سوال:

انسان جلد باز کیوں ہے؟

جواب:

حرکت ِمیعار کے عمل ارتقائی کے زندگی (momentum) کی وجہ سے-

وضاحت: زندگی کا آغاز ایک ذرے سے ہوتا ہے جو آگے بڑھکر جمادات (آگ، ہوا، پانی، مٹی، خلا) کی شکل اختیار کرتا ہے جس کے بعد ارتقاء کی اگلی منزل نباتات (جڑی بوٹیاں، گھاس

پھوس، بیلیں، پودے، درخت) ہے اور یہاں سے ارتقاء کا عمل حیوانات (چرند، پرند) سے بلند ہوکرانسان تک پہنچتا ہے۔ لازمی سی بات ہے کہ ذرے سے شروع ہونے والا یہ سفر جب انسان تک پہنچتا ہے تو زندگی اُس عمل اور حرکت کی عادی ہوچکی ہوتی ہے جس نے اُسے ذرے کی سادہ ترین شکل سے بلند کر کے انسان کی پیچیدہ شکل میں لا کھڑا کیا ہے جس میں زندگی کی ہر جہت یعنی جسم، جذبات، ذہن اور روح نے ارتقاء کے وہ تمام عمل دیکھے تھے جس میں یہ سادہ ترین سے پیچیدہ بنے تھے اور جنہیں اب بھی یہی سمجھا جاتا ہے کہ ارتقاء کا یہ عمل اُسی طرح سے جاری و ساری ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ زندگی کے انسان کے مقام پر پہنچنے کے بعد اب جو بھی ارتقاء ہوگا وہ انسان کی اپنی مرضی و منشا کے مطابق ہوگا۔ اب جب انسان ارتقاء کی اُس منزل پر پہنچ چکا ہے جہاں زندگی بالکل ایک نئی شکل میں اُس کے سامنے ہے جو اس بات کا تقاضہ کرتی ہے کہ انسان اب اپنے آگے کے سفر کی ذمہ داری خود اپنے طور پر لے اور وہ خود اس بات کا تعین کرے کہ اُسکی زندگی کا بقیہ سفر کس طرح سے طے ہونا ہے۔ لازمی سی بات ہے ارتقاء کے اس طویل سفر میں زندگی خودبخود

فطرتی اُصولوں کی بنیاد پر آگے بڑھتی رہی تھی مگر مقامِ آدمیت پر پہنچ کر اب انہی فطرتی اُصولوں کا اختیار (control) انسان کو دے دیا گیا ہے جو بذات خود ایک "کائناتی دھماکہ" ہے جس نے خود فطرت کے تمام اُصولوں کو بھی ایک امتحان میں ڈال دیا ہے کہ انسان اب اُنکے ساتھ کیا سلوک کرے گا۔ انسان کو ملنے والا یہی وہ اختیار ہے جس کی وجہ سے انسان اُس وقت گھبراہٹ کا شکار ہوتا ہے جب زندگی ارتقاء کے عمل کو جاری رکھنے کی وجہ سے تبدیلی کا تقاضہ کرتی ہے اور انسان یہ سمجھتا ہے کہ یہ تبدیلی بھی خودبخود اُسی طرح سے ہوگی جس طرح سے پہلے ہورہی تھی مگر حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا ہے جس کی وجہ سے انسان میں غصّہ پیدا ہوتا ہے اور وہ مایوسی کا شکار ہونے لگتا ہے کہ وہ اس طرح سے بے بس کیوں ہورہا ہے جو انسان میں گھبراہٹ کا باعث بنتا ہے اور پھر وہ جلد بازی کرنے لگتا ہے جس کا ممکنہ نتیجہ نقصان کی شکل میں نکلتا ہے۔

خلاصہ:

زندگی ایک طویل اور انتھک محنت کے بعد ارتقاء پذیر ہوکر مقامِ آدمیت تک پہنچی ہے اب یہاں سے آگے کا سفر ہمیں خود طے کرنا ہے یعنی اپنی ذمہ داری پر لہذا اب جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ صبر وتحمل سے کام لینا ہے۔ ہمارے پاس وہ تمام آلات، اوزار، وسائل اور قوانین موجود ہیں اور ان پر ایک وقتِ مقررہ تک اختیار بھی جو آگے کے سفر کے لیے ضروری ہیں پس خود میں اور گردوپیش میں ہونے والے تمام حالات و واقعات کا بغور مشاہدہ اور مطالعہ کریں اور جو کچھ (آلات، اوزار، وسائل اور قوانین) ہمارے پاس موجود ہے اُن کا مناسب اور صحیح وقت پر استعمال کریں اور یوں زندگی کے سفر کو جاری و ساری رکھیں۔

0307-8162003